بسم اللہ الرحمن الرحیم

کتاب مستطاب

الشافی

کتاب الحُجّہ

خلافت رسالت نبوت، امامت

ترجمہ **اصول کافی** جلد دوم

حضرت ثقۃ الاسلام علامہ فہامہ مولانا الشیخ محمد یعقوب کلینی علیہ الرحمۃ

ترجمہ

مفسر قرآن عالیجناب ادیب اعظم مولانا السید ظفر حسن صاحب قبلہ مدظلہ العالی نقوی الامروہوی

بانی و منتظم جامعہ امامیہ کراچی

مصنف دو صد کتب

ناشر

ظفر شمیم پبلیکیشنز ٹرسٹ (رجسٹرڈ) ناظم آباد نمبر ۲۔ کراچی

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

ناشر ظفر شمیم پبلیکیشنز ٹرسٹ (رجسٹرڈ)

مطبع ______ قریشی آرٹ پریس

کتابت ______ سید محمد رضا زیدی

ہدیہ ______ ۲۰۰ روپے

سال اشاعت ______ مارچ ۲۰۰۴ء

علامات ہم آئمہ ہیں۔

۲۔ الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ ، عَنْ مُعَلَّى بْنِ مُحَمَّدٍ ، عَنِ الْوَشَّاءِ . عَنْ أَسْبَاطِ بْنِ سَالِمٍ قَالَ: سَأَلَ الْهَيْثَمُ أَبَاعَبْدِاللهِ عليه السلام وَأَنَا عِنْدَهُ عَنْ قَوْلِ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ: «وَعَلَامَاتٍ وَبِالنَّجْمِ هُمْ يَهْتَدُونَ» فَقَالَ: رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وآله النَّجْمُ وَالْعَلَامَاتُ [هُمْ] الْأَئِمَّةُ عليهم السلام. ۱۶/۱۷ انحا

۲۔ اسباط بن سالم راوی ہیں کہ اباعبداللہ نے فرمایا کہ رسالتمآب فرماتے ہیں کہ وہ ستارے اور علامات (جن سے ہدایت حاصل کی جاتی ہے) ہم ہیں۔

۳۔ الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ ، عَنْ مُعَلَّى بْنِ مُحَمَّدٍ ، عَنِ الْوَشَّاءِ قَالَ : سَأَلْتُ الرِّضَا عليه السلام عَنْ قَوْلِ اللهِ تَعَالَى : « وَ عَلَامَاتٍ وَ بِالنَّجْمِ هُمْ يَهْتَدُونَ » قَالَ : نَحْنُ الْعَلَامَاتُ وَالنَّجْمُ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وآله.

۳۔ امام رضا علیہ السلام نے فرمایا۔ رسول اللہ نجم ہیں اور ہم علامات الٰہیہ ہیں۔

سترہواں باب الف

آئمہ علیہم السلام وہ علامات ہیں جن کا ذکر خدا نے اپنی کتاب میں کیا ہے

(بَابُ) ۱۷ الف

اَنَّ الْاٰيَاتِ الَّتِى ذَكَرَهَا اللهُ عَزَّ وَجَلَّ فِى كِتَابِهِ هُمُ الْاَئِمَّةُ (ع)

۱۔ الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ ، عَنْ مُعَلَّى بْنِ مُحَمَّدٍ ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِاللهِ ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ هِلَالٍ ، عَنْ أُمَيَّةَ بْنِ عَلِيٍّ ، عَنْ دَاوُدَ الرَّقِّيِّ قَالَ : سَأَلْتُ أَبَا عَبْدِ اللهِ عليه السلام عَنْ قَوْلِ اللهِ تَبَارَكَ وَ تَعَالَى : «وَمَا تُغْنِي الْآيَاتُ وَالنُّذُرُ عَنْ قَوْمٍ لَا يُؤْمِنُونَ» قَالَ : الْآيَاتُ هُمُ الْأَئِمَّةُ وَالنُّذُرُ هُمُ الْأَنْبِيَاءُ عليهم السلام. ۱۰۱/۱ الوا

۱۔ راوی کہتا ہے میں نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے پوچھا آیہ و ما تغنی الایات کے متعلق فرمایا۔ آیات سے مراد ہم آئمہ ہیں اور نذر (ڈرانے والے) سے مراد انبیاء علیہم السلام ہیں۔

٢ـ أَحْمَدُ بْنُ مِهْرَانَ، عَنْ عَبْدِ الْعَظِيمِ بْنِ عَبْدِ اللهِ الْحَسَنِيِّ، عَنْ مُوسَى بْنِ مُحَمَّدٍ الْعِجْلِيِّ، عَنْ يُونُسَ بْنِ يَعْقُوبَ رَفَعَهُ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عليه السلام فِي قَوْلِ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ: «كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا كُلِّهَا» يَعْنِي الْأَوْصِيَاءَ كُلَّهُمْ. ۴/۴۲

۲۔ فرمایا امام محمد باقر علیہ السلام نے آیہ " انھوں نے ہماری تمام آیات کی تکذیب کی اس سے مراد تمام اوصیاء ہیں

٣ـ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي عُمَيْرٍ أَوْ غَيْرِهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْفُضَيْلِ، عَنْ أَبِي حَمْزَةَ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عليه السلام قَالَ: قُلْتُ لَهُ: جُعِلْتُ فِدَاكَ إِنَّ الشِّيعَةَ يَسْأَلُونَكَ عَنْ تَفْسِيرِ هٰذِهِ الْآيَةِ «عَمَّ يَتَسَاءَلُونَ عَنِ النَّبَإِ الْعَظِيمِ» قَالَ: ذٰلِكَ إِلَيَّ إِنْ شِئْتُ أَخْبَرْتُهُمْ وَإِنْ شِئْتُ لَمْ أُخْبِرْهُمْ ۱۷/۲ ثُمَّ قَالَ: لٰكِنِّي أُخْبِرُكَ بِتَفْسِيرِهَا، قُلْتُ: «عَمَّ يَتَسَاءَلُونَ»؟ قَالَ: فَقَالَ هِيَ فِي أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ صَلَوَاتُ اللهِ عَلَيْهِ، كَانَ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ صَلَوَاتُ اللهِ عَلَيْهِ يَقُولُ: مَا لِلّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ آيَةٌ هِيَ أَكْبَرُ مِنِّي وَلَا لِلّٰهِ مِنْ نَبَإٍ أَعْظَمُ مِنِّي.

۳۔ راوی کہتا ہے میں نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے کہا۔ میں آپ پر فدا ہوں، شیعہ آپ سے سوال کرتے ہیں آیہ عم یتساءلون عن النباء العظیم کے متعلق فرمایا۔ ہاں اس کی تفسیر میرے پاس ہے اگر تم چاہو تو بیان کروں، پھر فرمایا میں تمہیں اس کی تفسیر بتاتا ہوں میں نے کہا عم یتساءلون سے کیا مراد ہے فرمایا وہ امیر المومنین علیہ السلام ہیں۔ امیر المومنینؑ نے فرمایا ہے کہ خدا کے لئے مجھ سے بڑی کوئی آیت نہیں اور نہ مجھ سے بڑی کوئی خبر ہے۔

اٹھارہواں باب

اللہ عزوجل نے آئمہ علیہم السلام کے ساتھ ہونے کو فرض قرار دیا ہے

(بَابُ) ۱۸

مَا فَرَضَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ وَرَسُولُهُ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ مِنَ الْكَوْنِ مَعَ الْأَئِمَّةِ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ

١ـ الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ مُعَلَّى بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنِ الْوَشَّاءِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ عَائِذٍ، عَنِ ابْنِ أُذَيْنَةَ، عَنْ بُرَيْدِ بْنِ مُعَاوِيَةَ الْعِجْلِيِّ قَالَ: سَأَلْتُ أَبَا جَعْفَرٍ عليه السلام عَنْ قَوْلِ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ: «اتَّقُوا اللهَ وَكُونُوا مَعَ ۹/۱۱۹ الصَّادِقِينَ» قَالَ: إِيَّانَا عَنَى.